بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین

اداریہ!

سونامی آیا سونامی آیا......فاعتبروا یااولی الابصار......!

قارئین محترم آپ کو یاد ہوگا ہم نے مجلّہ فقہ اسلامی کے شمارہ جنوری ۲۰۱۲ء میں سونامی آرہا ہے کے عنوان کے تحت لکھا تھا......

''یوں تو دنیا میں مختلف سونامی آتے رہتے ہیں لیکن فقہ اسلامی کی تاریخ میں کبھی کوئی سونامی نہیں آیا، علوم الحدیث کی تاریخ میں بھی کسی سونامی کا نام نہیں ملتا، علوم القرآن پر بہت کچھ لکھا گیا مگر کوئی سونامی نہیں آیا، منطقہ وفلسفہ میں بڑے بڑے انکشافات ہوئے مگر سونامی ادھر بھی نہیں آیا، علم الکلام پر مختلف ادوار میں بڑے بحث مباحثے ہوئے مگر کوئی سونامی نہیں آیا......تصوف میں تو کسی سونامی کی گنجائش ہو ہی نہیں سکتی کہ تصوف تو طلاطم خیزی کو بردبار کرنے اور معرفت کے سمندر پی جانے کا نام ہے۔ دل دریا سمندروں ڈونگھے تے کون دلاں دیا جانے ہو......وہاں شیخی بگھارنے اور کچھ ہونے کا دعویٰ کرنے سے سارا بنا بنایا کھیل ہی بگڑ جاتا ہے۔ ادھر تو جو سبق سالک کو روزِ اول سے ازبر کرایا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ ......ہستی اگر نیستی......نیستی اگر ہستی......

قلندر جز دو حرفے لا الہ کچھ نہیں رکھتا
فقیہ شہر قاروں ہے لغت ہائے حجازی کا

سونامی نام ہے ایک ایسے عذاب کا جو سمندروں میں طغیانی کے نتیجے میں ظاہر ہوتا ہے۔

گزشتہ کچھ دنوں سے وطن عزیز کے مختلف لیڈران گرامی سونامی آنے اور سونامی لانے کی خبریں بڑے زور وشور سے دے رہیں۔ اور بڑھ چڑھ کر بڑا سونامی لانے کی لاف زنی فرمارہے ہیں۔ حالانکہ یہ سب لیڈرز بظاہر پڑھے لکھے ہیں اور ڈگری ہولڈرز بھی......لیکن ممکن ہے جو علوم انہوں نے حاصل کئے ہیں ان میں اس طرح کی پیشین گوئیاں مہذب کہلاتی ہوں اور عذاب کے آنے یا لانے کی خبریں دینا کوئی امر معیوب نہ ہو، لیکن علم وحکمت کی دنیا میں اس طرح کی لاف زنیاں کسی صورت پسندیدہ نہیں ہوسکتیں یہی

☆ اذا کان رب البیت بالدف مولعا............فشیمۃ اھل البیت کلھم رقص ☆

وجہ ہے مذکور بالا ماہرین علوم نے ان علوم میں اپنی مہارت و قابلیت کے جھنڈے چار دانگ عالم میں گاڑ دیئے مگر کبھی سونامی آنے کی خبر بد نہیں دی۔ جہلاء کو چھوڑئے ان کو تو ایسی باتیں کہتے ہوئے کوئی عار محسوس نہیں ہوتی مگر یہ ہمارے دینی جماعتوں کے کارکنوں اور علم کے وارثوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ بھی دیکھا دیکھی سونامی کی باتیں کرنے لگے۔ اور بغیر سوچے سمجھے انہوں نے بھی سونامی آنے کا نعرہ بلند کر دیا۔ اب تک کئی اسلامی جماعتوں کے قائدین اور مذہبی پریشر گروپوں کے سربراہوں کے بیانات اسی ترنگ میں آئے ہیں جو غیر اسلامی و لا مذہبی جماعتوں کے لیڈروں کی ہے۔ فیا للعجب۔''

جنوری ۲۰۱۲ء میں ہم نے جس بات کی طرف توجہ دلائی تھی اس کے نتائج آنے میں دیر نہیں لگی۔ اور سونامی آ گیا۔ مگر توقع کے مطابق خوشخبری لانے والا بن کر نہیں بلکہ اپنی عین کے مطابق تکلیفیں لانے والا بن کر آیا۔ اور دنیا نے دیکھ لیا کہ سونامی (عذاب) کی خبر سنانے والا اپنے ہی لائے ہوئے سونامی کا شکار ہو گیا۔ اللہ کو تکبر اور عذاب کی دعوت دونوں ناپسند ہیں۔ چنانچہ عین اس وقت جب انتخابات کی مہم عروج پر تھی اور قوم آہستہ آہستہ پولنگ اور اس کے نتائج کی طرف جا رہی تھی، کامیابیوں کے متکبرانہ دعوے عروج پر تھے، حریفوں کے خلاف بعض زبانیں بے اعتدال ہو رہی تھیں کہ...... بے چارا عمران خان اپنے ہی سونامی کی گرفت میں آ گیا۔ ہم نہیں کہتے عذاب آیا ہے مگر گرفت تو ہوئی ہے خواہ آزمائش ہی کیلئے ہو۔ اور اللہ ہمیں ہر آزمائش سے بچائے۔ ہم کہاں اس کی آزمائشوں میں سرخرو ہونے کے قابل ہیں۔

ربنا و لا تحملنا مالا طاقۃلنا بہ

میرے بھائی استغفار کرو۔ ہماری مانو تو آئندہ سونامی کا نام زبان پر مت لاؤ۔

قابل تحسین ہے وہ شخص جس نے تمام رنجشوں کو بھلا کر، منی ہوئی گالیوں کو ان سنا کر کے، اپنے نبی کی سنت پر عمل کرتے ہوئے یہ کہا سرداران عرب و غرب...... و صاحبان زبان چرب...... جاؤ ہم نے سب کو معاف کیا اور سب کچھ معاف کیا۔ اور پھر فوری طور پر تیمار داری و خبر گیری کی سنت ثانیہ بھی ادا کر ڈالی۔ سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں۔ خداوند کریم ہمیں ایسے ہی حوصلے مرحمت فرمائے۔ (آمین)

☆ اگر ز باغ رعیت ملک خورد سیبی ...... بر آورند غلامان او درخت از بیخ ☆